سوال

(300) حالتِ نشہ میں طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست نے مجھے نشہ آور شربت پلادیا جس کے نتیجہ میں مجھے کوئی ہوش نہ رہانشے میں آکر میں اپنے سسر کو گالی گلوچ کرتا رہااور اپنی بیوی کو طلاق، طلاق کہتا رہا، جب مجھے ہوش آیا تو میرے گھروالوں نے بتایا کہ تونے اپنے سسر کو گالیاں اور اپنی بیوی کو طلاق دیدی ہے، کیاایسے حالات میں طلاق ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحالت نشہ دی جانے والی طلاق کے متعلق متقدمین ائمہ کرام کا اختلاف ہے مگر راجح موقف یہی ہے کہ ایسی حالت میں طلاق واقع نہیں ہوتی، البتہ یہ ضروری ہے کہ طلاق دینے والے کی عقل نشہ کی وجہ سے معطل ہوچکی ہواوروہ ہذیان بکنے لگا ہو، نیزاسے اپنے نفع ونقصان کا بھی پتہ نہ ہوچونکہ معاملات میں تصرف کرنے کےلئے عقل بنیادی حیثیت بلکہ اولین شرط ہے جوبحالت نشہ زائل ہوچکی ہے، اس لئے ایسے حالات میں طلاق واقع نہیں ہوگی، جیسا کہ عقل کے فقدان کی وجہ سے دیوانے اوربچے کی دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی۔چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ ''مجنون اور نشہ والے کی طلاق نہیں ہے''۔[صحیح بخاری، کتاب الطلاق تعلیقاً]

نیزحضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے کہ ''نشہ والے اور بے اختیار انسان کی طلاق جائز نہیں ہے۔'' [بخاری حوالہ مذکورہ]

صورت مسئولہ میں چونکہ طلاق دہندہ نشہ کی حالت میں اپنے منہ سے نکلنے والی باتوں سے بالکل بے خبر تھاایسے حالات میں دی ہوئی طلاق کا کوئی اعتبار نہیں، عقل بھی اس بات کا تقاضا کرتی ہے۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:316